حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

مبصر: صبیح ہمدانی

● **نام کتاب:** سیکڑوں دلائل　　**ترتیب:** الشیخ محمد بکیر الامین مصری　　**ترجمہ:** خانم حمیرا یاسمین صاحبہ

ضخامت: ۱۱۲ صفحات　　**قیمت:** درج نہیں　　**ناشر:** مرکز تحقیق اسلامی جامعہ اسلامیہ ٹرسٹ، کامونکی ضلع گوجرانوالہ

دینِ اسلام کی تعلیمات کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بندے اور برگزیدہ پیغمبر ہیں۔ جبکہ عیسائیت کی موجودہ تحریف شدہ شکل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تعارف اس انداز میں کراتی ہے جیسے معاذ اللہ وہ اللہ کے بیٹے اور الوہیت کے منصب میں اُس کے شریک ہوں۔

زیرِ نظر کتاب میں اسی غلط عقیدے کے تار و پود کو اُدھیڑا گیا ہے اور دلچسپ بات یہ ہے کہ اس سلسلے میں عیسائی مصادر کے بنیادی حوالوں سے بھی استدلال اور استشہاد کیا گیا ہے۔ یہ کتاب دراصل عربی زبان میں مصر کے ماہر قانون جناب محمد بکیر الامین نے ترتیب دی ہے۔ اردو میں اس کو ترجمہ کرنے کی ذمہ داری خانم محترمہ حمیرا یاسمین صاحبہ نے ادا کی ہے۔ کتاب سات ابواب پر مبنی ہے جن میں حضرت مسیح علیہ السلام کے اللہ کے بندے اور پیغمبر ہونے پر مختلف حوالوں سے دلائل یکجا کیے گئے ہیں۔ ابواب کی ترتیب کچھ یوں ہے: ''انجیلوں سے دلائل، عقلی دلائل، تاریخی دلائل، مسیحی علمائے قدیم و جدید کے دلائل، کلیسیا کی مجالس کے فیصلوں سے دلائل، بت پرست ادیان سے دلائل'' اور آخری باب ''قرآنِ کریم سے ماخوذ دلائل'' پر مشتمل ہے۔

کتاب کا ناشر ادارہ ''مرکز تحقیقِ اسلامی، جامعہ اسلامیہ ٹرسٹ کامونکی'' ہمارے محترم مہربان جناب مولانا عبد الرؤف فاروقی زِیدَ مجدہ کی زیرِ نگرانی کام کرنے والا متحرک ادارہ ہے۔ جس کے پیشِ نظر خاص طور پر عیسائیت کی گمراہیوں کا تعاقب ہے۔ اللہ تعالیٰ دین متین کی نصرت میں اس ادارے کی خدمات کو قبول فرمائیں۔

● **نام کتاب:** خانقاہی نظام کا تعارف　　**تالیف:** پروفیسر خواجہ ابوالکلام صدیقی　　**ضخامت:** ۸۰ صفحات

قیمت: ۳۰ روپے　　**رابطہ:** ادارہ اشاعت الخیر، بوہڑ گیٹ۔ ملتان فون: 0321-6355334

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی منصبی ذمّہ داریوں میں سے ایک ''تزکیہ'' بھی ارشاد فرمائی ہے۔ تزکیہ یعنی قلب و باطن کی طہارت وصفائی کے لیے اُمّت میں مروّج طریقۂ کار، صالحین و اہل اللہ کی صحبت ہے۔ انبیا کی وراثت کے جلیل القدر منصب پر فائز اُمّت کسی بھی زمانے میں اس مبارک عمل سے غافل نہیں رہی۔

© rasailojaraid.com

ہر دور میں اہلِ عزیمت کی معتد بہ جماعتیں اور افراد نیابتِ نبوی میں تزکیہ کے اس فریضے کو سرانجام دیتے آئے ہیں۔ تاریخِ اسلامی میں تزکیہ کے لیے باقاعدہ ایک ادارے کی شکل بھی قرونِ اولیٰ سے موجود رہی ہے جب اہل اللہ کی مسند ہائے ارشاد طالبانِ الٰہی کے لیے استفادے کا مرکز ہوا کرتی تھیں۔ جہاں اپنے اپنے زمانوں کے یہ ائمہ، مسترشدین کی رہنمائی فرماتے تھے۔ بعد کے زمانوں میں ان مراکز کو کہیں زاویہ کا نام دیا گیا، کہیں دائرہ اور کہیں خانقاہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔

زیرِ نظر کتابچہ اسی بابرکت خانقاہی نظام کے تعارف اور معنویت کے ادراک کے لیے کی گئی ایک تقریر ہے جو ممتاز عالم جناب مولانا خواجہ ابوالکلام صدیقی نے ۲۶ جون ۲۰۱۰ء کو جامع مسجد سرّاجاں، حسین آگاہی بازار، ملتان میں ارشاد فرمائی۔ اس موقع پر خانقاہ سراجیہ کے سجادہ نشین جناب مولانا خواجہ خلیل احمد مدظلہ بھی تشریف فرما تھے۔ بعد میں جناب قاری عبدالرحمٰن رحیمی نے اہتماماً اس تقریر کو قلمبند کرا کے شائع کرایا۔

کتابچے میں اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے خانقاہی نظام کی اصالت و شرعی حیثیت، تاریخ و اکابر، مشہور سلاسل، خصوصاً سلسلہ نقشبندیہ کی تاریخ، اوراد و اشغال اور امتیازی خصوصیات کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ خانقاہی نظام اور تصوّف کے بارے میں اُٹھنے والے سوالات اور شبہات کو بھی حل کرنے کی مخلصانہ کوشش کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرما کر نافع بنائیں۔

● **نام کتاب:** صہیونیت، قرآن مجید کے آئینے میں　**تالیف:** انجینئر مختار حسین فاروقی　**ضخامت:** ۳۰۰ صفحات
قیمت: ۴۲۵ روپے　**ناشر:** مکتبہ قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی نمبر 2 ٹوبہ روڈ۔ جھنگ فون: 63-047-7630861

انسان کی تاریخ کی کہانی میں جہاں سے انسان کا تذکرہ شروع ہوتا ہے خیر و شر کی باہمی کشمکش بھی اتنی ہی پرانی ہے۔ خیر اور شر، دونوں کے مظاہر ضرور تبدیل ہوئے ہیں لیکن اساسی حیثیتیں ہمیشہ برقرار رہی ہیں۔

زیرِ نظر کتاب میں فاضل مصنف نے ''صہیونیت'' کی بدنامِ زمانہ تحریک کو قرآنِ مجید کے آئینے میں پہچاننے اور شناخت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب کے مصنّف جناب انجینئر مختار فاروقی تنظیم اسلامی کے مکتبۂ فکر سے وابستہ معروف صاحبِ نظر و قلم ہیں۔ ماہنامہ ''حکمتِ بالغہ'' کی ادارت، مکتبہ قرآن اکیڈمی، جھنگ کے تحت کتب کی اشاعت اور درسِ قرآن جیسی بابرکت مصروفیات رکھتے ہیں۔

قرآن کریم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو رہتی دُنیا کے متقین کے لیے رہنمائی کا مصدر ہے۔ لیکن معاصر اصطلاحات و اسماء کو قرآن مجید میں مذکور مصطلحات و مسمیات پر منطبق کرنا ایک عمیق علمی سرگرمی ہے جسے سرانجام دینے کے لیے اور کسی چیز سے اجتناب ضروری ہو یا نہ ہو البتہ جلد بازی سے ضرور بچنا چاہیے۔ قرآنِ کریم کے مفاہیم کی اپنے زمانے سے تطبیق کا کام ایسا معمولی اور ''وقتی'' نہیں ہے کہ تھوڑی سی مماثلت پائے جانے پر قرآنی مضامین کے مصداق طے کر لیے جائیں۔ ایسا رویہ کم از کم غیر محتاط ضرور کہلائے گا۔ صہیونیت موجودہ زمانے میں 'شر' کا ایک مظہر ہے۔ ہنگری کے

© rasailojaraid.com